سوال

مامی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

الحمد للہ.

جب کسی شخص کا ماموں اپنی بیوی کو طلاق بائن دے کر اپنے سے علیحدہ کرے تو وہ شخص اپنی مامی سے نکاح کر سکتا ہے، کیونکہ مامی حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں اس لیے اس سے نکاح میں کرنے کوئی حرج نہیں۔

لیکن بھانجے کے لیے اپنی مامی سے کسی بھی قسم کا حرام تعلق قائم کرنا صحیح نہیں بلکہ ایسا کرنا حرام ہے، ہو سکتا ہے کہ شیطان ان دونوں کو برائی کسی اچھی شکل میں دکھائے تو اس سے بچنا ضروری ہے، اور اسی طرح بھانجے کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ اسے اپنے ماموں سے متنفر کرے تاکہ وہ طلاق دے تو اس

بلکہ اسے تو ان دونوں کے مابین اصلاح اور خیر و بھلائی کا کردار ادا کرنا چاہیے نہ کہ نفرت پھیلانے اور گھرانے کو تباہ کرنے والے کا، اصل مصلحت تو یہی ہے کہ اولاد اپنے والد کے ساتھ ایک ہی گھرانے اور خاندان میں رہیں لیکن جب شرعی مصلحت کا تقاضہ اس کے خلاف ہو تو پھر ان میں علیحدگی ہو سکتی ہے

اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز پیدا ہو جائے اور ان دونوں کے مابین طلاق تک معاملہ جا پہنچے اور وہاں اس کے بارہ میں کوئی کسی قسم کا شک و شبہ بھی نہ ہو تو پھر اس طلاق شدہ مامی سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

اور جب ماموں کی اولاد اس کی پرورش میں آجائیں تو ان سے اچھا اور احسن سلوک کرنا ہوگا تاکہ صلہ رحمی قائم رہے اور جب وہ ان کی پرورش میں اخلاص نیت کرے گا تو اسے اللہ تعالی سے اجر عظیم حاصل ہوگا۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

2661